اعمال ماہِ رمضان
مع
دائمی اوقاتِ صلاۃ وصیام
مصدّقہ
حجۃ الاسلام مولانا سید عابد عباس زیدی صاحب
امام جمعہ والجماعت، خوریجی، دہلی-۵۱
مرتبہ
سیّد مسعود حیدر نقوی
دانکس (ریٹائرڈ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعمال ماہِ رمضانُ المبارک

مع

دائمی اوقاتِ صلاۃ وصیام

مصدّقہ

حجۃ الاسلام مولانا سیّد عابد عباس زیدی صاحب

امام جمعہ والجماعت، خوریجی، دہلی-۵۱

مرتبہ

سیّد مسعود حیدر نقوی

دانکس (ریٹائرڈ)

کتاب کا نام : اعمال ماہِ رمضانُ المبارک مع دائمی اوقاتِ صلاۃ و صیام

مرتبہ : سید مسعود حید ر نقوی

سن اشاعت : ۲۰۱۳ء

تعداد : ۱۰۰۰

ناشر : الہادی بک ایجنسی (زیرِ اہتمام ادارۂ عقیلۂ بنی ہاشمؑ)

ھدیہ:
چالیس روپے
Rs. 40/-

فہرست

دعاء برائے ظہورِ امامِ زمانہ (عج)

اَللّٰهُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ بنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائمؑ بن حسنؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی آبائِهِ فِی هٰذِهِ السَّاعَةِ

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لحہ میں

وَفِی کُلِّ ساعَةٍ وَلِیًّا وَحافِظاً وَقائِداً

اور ہر آنے والے لحہ میں، ان کا مددگار، نگہبان، پیشوا،

وَناصِراً وَدَلِیْلاً وَعَیْناً حَتّٰی تُسْکِنَهُ أَرْضَكَ

حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی

طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِیْها طَوِیْلاً

حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے

دائمی اوقاتِ نماز، ترک سحر و افطار بہ اُفق دہلی

۵ ماہ جنوری

تاریخ	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		خاتمہ وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۳۹	۵	۴۹	۷	۱۳	۱۲	۲۳	۵	۳۵	۵	۳۵	۱۱	۴۲
۲	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۴	۱۲	۲۵	۵	۳۶	۵	۳۶	۱۱	۴۳
۳	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۴	۱۲	۲۵	۵	۳۶	۵	۳۶	۱۱	۴۳
۴	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۵	۱۲	۲۶	۵	۳۷	۵	۳۷	۱۱	۴۴
۵	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۵	۱۲	۲۶	۵	۳۸	۵	۳۸	۱۱	۴۴
۶	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۵	۱۲	۲۷	۵	۳۹	۵	۳۹	۱۱	۴۵
۷	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۷	۵	۴۰	۵	۵۰	۱۱	۴۶
۸	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۴۰	۵	۵۰	۱۱	۴۶
۹	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۴۱	۵	۵۱	۱۱	۴۶
۱۰	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۴۱	۵	۵۱	۱۱	۴۶
۱۱	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۹	۵	۴۲	۵	۵۲	۱۱	۴۷
۱۲	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۹	۵	۴۳	۵	۵۳	۱۱	۴۷
۱۳	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۰	۵	۴۴	۵	۵۴	۱۱	۴۸
۱۴	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۰	۵	۴۵	۵	۵۵	۱۱	۴۹
۱۵	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۱	۵	۴۵	۵	۵۵	۱۱	۴۹
۱۶	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۱	۵	۴۶	۵	۵۶	۱۱	۵۰
۱۷	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۱	۵	۴۷	۵	۵۷	۱۱	۵۱
۱۸	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۲	۵	۴۸	۵	۵۸	۱۱	۵۱
۱۹	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۲	۵	۴۹	۵	۵۹	۱۱	۵۱
۲۰	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۲	۳۲	۵	۵۰	۶	۰	۱۱	۵۱
۲۱	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۱	۶	۱	۱۱	۵۲
۲۲	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۲	۶	۲	۱۱	۵۲
۲۳	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۲	۶	۲	۱۱	۵۲
۲۴	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۳	۶	۳	۱۱	۵۲
۲۵	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۳	۱۲	۳۳	۵	۵۴	۶	۴	۱۱	۵۳
۲۶	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۳	۱۲	۳۴	۵	۵۵	۶	۵	۱۱	۵۳
۲۷	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۲	۱۲	۳۴	۵	۵۵	۶	۵	۱۱	۵۳
۲۸	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۲	۱۲	۳۴	۵	۵۶	۶	۶	۱۱	۵۳
۲۹	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۲	۱۲	۳۴	۵	۵۷	۶	۷	۱۱	۵۳
۳۰	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۱	۱۲	۳۴	۵	۵۸	۶	۸	۱۱	۵۴
۳۱	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۱	۱۲	۳۴	۵	۵۹	۶	۹	۱۱	۵۴

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ درستی کی احتیاط کریں۔

ماہ فروری ٦

تاریخ انگریزی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		انتہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
١	٥	٤٠	٥	٥٠	٧	١١	١٢	٣٥	٦	٠	٦	١٠	١١	٥٥
٢	٥	٤٠	٥	٥٠	٧	١١	١٢	٣٥	٦	٠	٦	١٠	١١	٥٥
٣	٥	٣٩	٥	٤٩	٧	١٠	١٢	٣٥	٦	١	٦	١١	١١	٥٥
٤	٥	٣٨	٥	٤٨	٧	٩	١٢	٣٥	٦	٢	٦	١٢	١١	٥٥
٥	٥	٣٧	٥	٤٧	٧	٨	١٢	٣٥	٦	٣	٦	١٣	١١	٥٥
٦	٥	٣٧	٥	٤٧	٧	٧	١٢	٣٥	٦	٤	٦	١٤	١١	٥٥
٧	٥	٣٦	٥	٣٦	٧	٦	١٢	٣٥	٦	٤	٦	١٤	١١	٥٥
٨	٥	٣٦	٥	٣٦	٧	٦	١٢	٣٥	٦	٥	٦	١٥	١١	٥٥
٩	٥	٣٥	٥	٣٥	٧	٥	١٢	٣٥	٦	٦	٦	١٦	١١	٥٥
١٠	٥	٣٥	٥	٣٥	٧	٥	١٢	٣٥	٦	٧	٦	١٧	١١	٥٦
١١	٥	٣٤	٥	٣٤	٧	٤	١٢	٣٥	٦	٨	٦	١٨	١١	٥٦
١٢	٥	٣٣	٥	٣٣	٧	٣	١٢	٣٦	٦	٨	٦	١٨	١١	٥٦
١٣	٥	٣٣	٥	٣٣	٧	٣	١٢	٣٦	٦	٩	٦	١٩	١١	٥٦
١٤	٥	٣٢	٥	٣٢	٧	٢	١٢	٣٦	٦	١٠	٦	٢٠	١١	٥٦
١٥	٥	٣١	٥	٣١	٧	١	١٢	٣٦	٦	١٠	٦	٢٠	١١	٥٦
١٦	٥	٣١	٥	٣١	٧	٠	١٢	٣٦	٦	١١	٦	٢١	١١	٥٦
١٧	٥	٣٠	٥	٤٠	٦	٥٩	١٢	٣٦	٦	١٢	٦	٢٢	١١	٥٦
١٨	٥	٢٩	٥	٣٩	٦	٥٨	١٢	٣٥	٦	١٣	٦	٢٣	١١	٥٦
١٩	٥	٢٩	٥	٣٩	٦	٥٧	١٢	٣٥	٦	١٤	٦	٢٤	١١	٥٦
٢٠	٥	٢٨	٥	٣٨	٦	٥٧	١٢	٣٥	٦	١٤	٦	٢٤	١١	٥٦
٢١	٥	٢٧	٥	٣٧	٦	٥٦	١٢	٣٥	٦	١٥	٦	٢٥	١١	٥٦
٢٢	٥	٢٦	٥	٣٦	٦	٥٥	١٢	٣٥	٦	١٥	٦	٢٥	١١	٥٥
٢٣	٥	٢٥	٥	٣٥	٦	٥٤	١٢	٣٤	٦	١٦	٦	٢٦	١١	٥٥
٢٤	٥	٢٤	٥	٣٤	٦	٥٣	١٢	٣٤	٦	١٧	٦	٢٧	١١	٥٥
٢٥	٥	٢٣	٥	٣٣	٦	٥٣	١٢	٣٤	٦	١٧	٦	٢٧	١١	٥٥
٢٦	٥	٢٢	٥	٣٢	٦	٥١	١٢	٣٤	٦	١٨	٦	٢٨	١١	٥٥
٢٧	٥	٢١	٥	٣١	٦	٥٠	١٢	٣٤	٦	١٩	٦	٢٩	١١	٥٥
٢٨	٥	٢٠	٥	٣٠	٦	٤٩	١٢	٣٤	٦	١٩	٦	٢٩	١١	٥٥
٢٩	٥	١٩	٥	٢٩	٦	٤٩	١٢	٣٤	٦	٢٠	٦	٣٠	١١	٥٥

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ مارچ

تاریخ شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار نماز مغرب		انتہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۱۹	۵	۲۹	۶	۳۸	۱۲	۳۴	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۱	۵۵
۲	۵	۱۸	۵	۲۸	۶	۳۷	۱۲	۳۳	۶	۲۱	۶	۳۱	۱۱	۵۵
۳	۵	۱۷	۵	۲۷	۶	۳۶	۱۲	۳۳	۶	۲۱	۶	۳۱	۱۱	۵۵
۴	۵	۱۶	۵	۲۶	۶	۳۵	۱۲	۳۳	۶	۲۲	۶	۳۲	۱۱	۵۵
۵	۵	۱۵	۵	۲۵	۶	۳۴	۱۲	۳۳	۶	۲۳	۶	۳۳	۱۱	۵۵
۶	۵	۱۴	۵	۲۴	۶	۳۳	۱۲	۳۳	۶	۲۳	۶	۳۳	۱۱	۵۴
۷	۵	۱۳	۵	۲۳	۶	۳۲	۱۲	۳۲	۶	۲۴	۶	۳۴	۱۱	۵۴
۸	۵	۱۲	۵	۲۲	۶	۳۱	۱۲	۳۲	۶	۲۵	۶	۳۵	۱۱	۵۴
۹	۵	۱۱	۵	۲۱	۶	۳۰	۱۲	۳۲	۶	۲۵	۶	۳۵	۱۱	۵۴
۱۰	۵	۱۰	۵	۲۰	۶	۳۹	۱۲	۳۲	۶	۲۶	۶	۳۶	۱۱	۵۳
۱۱	۵	۹	۵	۱۹	۶	۳۸	۱۲	۳۱	۶	۲۶	۶	۳۶	۱۱	۵۳
۱۲	۵	۸	۵	۱۸	۶	۳۷	۱۲	۳۱	۶	۲۷	۶	۳۷	۱۱	۵۲
۱۳	۵	۷	۵	۱۷	۶	۳۶	۱۲	۳۱	۶	۲۷	۶	۳۷	۱۱	۵۲
۱۴	۵	۶	۵	۱۶	۶	۳۴	۱۲	۳۱	۶	۲۸	۶	۳۸	۱۱	۵۲
۱۵	۵	۵	۵	۱۵	۶	۳۴	۱۲	۳۰	۶	۲۸	۶	۳۸	۱۱	۵۲
۱۶	۵	۴	۵	۱۴	۶	۳۳	۱۲	۳۰	۶	۲۹	۶	۳۹	۱۱	۵۲
۱۷	۵	۳	۵	۱۳	۶	۳۲	۱۲	۳۰	۶	۳۰	۶	۴۰	۱۱	۵۱
۱۸	۵	۱	۵	۱۱	۶	۳۰	۱۲	۲۹	۶	۳۱	۶	۴۱	۱۱	۵۱
۱۹	۵	۰	۵	۱۰	۶	۲۹	۱۲	۲۹	۶	۳۱	۶	۴۱	۱۱	۵۱
۲۰	۴	۵۸	۵	۸	۶	۲۸	۱۲	۲۹	۶	۳۲	۶	۴۲	۱۱	۵۰
۲۱	۴	۵۷	۵	۷	۶	۲۷	۱۲	۲۹	۶	۳۲	۶	۴۲	۱۱	۵۰
۲۲	۴	۵۶	۵	۶	۶	۲۵	۱۲	۲۸	۶	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۵۰
۲۳	۴	۵۵	۵	۵	۶	۲۴	۱۲	۲۸	۶	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۴۹
۲۴	۴	۵۴	۵	۴	۶	۲۳	۱۲	۲۸	۶	۳۴	۶	۴۴	۱۱	۴۹
۲۵	۴	۵۲	۵	۲	۶	۲۱	۱۲	۲۷	۶	۳۴	۶	۴۴	۱۱	۴۹
۲۶	۴	۵۱	۵	۱	۶	۲۰	۱۲	۲۷	۶	۳۵	۶	۴۵	۱۱	۴۹
۲۷	۴	۵۰	۵	۰	۶	۱۹	۱۲	۲۷	۶	۳۶	۶	۴۶	۱۱	۴۸
۲۸	۴	۴۹	۴	۵۹	۶	۱۸	۱۲	۲۶	۶	۳۶	۶	۴۶	۱۱	۴۸
۲۹	۴	۴۷	۴	۵۷	۶	۱۶	۱۲	۲۶	۶	۳۷	۶	۴۷	۱۱	۴۸
۳۰	۴	۴۶	۴	۵۶	۶	۱۵	۱۲	۲۶	۶	۳۷	۶	۴۷	۱۱	۴۶
۳۱	۴	۴۵	۴	۵۵	۶	۱۴	۱۲	۲۵	۶	۳۸	۶	۴۸	۱۱	۴۶

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ اپریل

تاریخ عیسوی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		انتہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۴	۴	۵۴	۶	۱۳	۱۲	۲۵	۶	۳۹	۶	۴۹	۱۱	۴۶
۲	۴	۴۲	۴	۵۲	۶	۱۲	۱۲	۲۵	۶	۳۹	۶	۴۹	۱۱	۴۶
۳	۴	۴۱	۴	۵۱	۶	۱۱	۱۲	۲۵	۶	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۴۶
۴	۴	۴۰	۴	۵۰	۶	۱۰	۱۲	۲۴	۶	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۴۵
۵	۴	۳۸	۴	۴۸	۶	۸	۱۲	۲۴	۶	۴۱	۶	۵۱	۱۱	۴۵
۶	۴	۳۷	۴	۴۷	۶	۷	۱۲	۲۴	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۵
۷	۴	۳۶	۴	۴۶	۶	۶	۱۲	۲۳	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۴
۸	۴	۳۵	۴	۴۵	۶	۵	۱۲	۲۳	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۴
۹	۴	۳۳	۴	۴۳	۶	۴	۱۲	۲۳	۶	۴۳	۶	۵۳	۱۱	۴۳
۱۰	۴	۳۲	۴	۴۲	۶	۳	۱۲	۲۲	۶	۴۳	۶	۵۳	۱۱	۴۳
۱۱	۴	۳۱	۴	۴۱	۶	۲	۱۲	۲۲	۶	۴۴	۶	۵۴	۱۱	۴۳
۱۲	۴	۳۰	۴	۴۰	۶	۱	۱۲	۲۲	۶	۴۵	۶	۵۵	۱۱	۴۳
۱۳	۴	۲۸	۴	۳۸	۵	۵۹	۱۲	۲۲	۶	۴۵	۶	۵۵	۱۱	۴۳
۱۴	۴	۲۷	۴	۳۷	۵	۵۸	۱۲	۲۲	۶	۴۶	۶	۵۶	۱۱	۴۲
۱۵	۴	۲۶	۴	۳۶	۵	۵۷	۱۲	۲۱	۶	۴۶	۶	۵۶	۱۱	۴۲
۱۶	۴	۲۴	۴	۳۴	۵	۵۶	۱۲	۲۱	۶	۴۷	۶	۵۷	۱۱	۴۲
۱۷	۴	۲۳	۴	۳۳	۵	۵۵	۱۲	۲۱	۶	۴۷	۶	۵۷	۱۱	۴۰
۱۸	۴	۲۲	۴	۳۲	۵	۵۴	۱۲	۲۱	۶	۴۸	۶	۵۸	۱۱	۴۰
۱۹	۴	۲۱	۴	۳۱	۵	۵۳	۱۲	۲۰	۶	۴۹	۶	۵۹	۱۱	۴۰
۲۰	۴	۲۰	۴	۳۰	۵	۵۲	۱۲	۲۰	۶	۴۹	۶	۵۹	۱۱	۳۹
۲۱	۴	۱۸	۴	۲۸	۵	۵۱	۱۲	۲۰	۶	۵۰	۷	۰	۱۱	۳۹
۲۲	۴	۱۷	۴	۲۷	۵	۵۰	۱۲	۱۹	۶	۵۰	۷	۰	۱۱	۳۸
۲۳	۴	۱۶	۴	۲۶	۵	۴۹	۱۲	۱۹	۶	۵۱	۷	۱	۱۱	۳۸
۲۴	۴	۱۵	۴	۲۵	۵	۴۸	۱۲	۱۹	۶	۵۱	۷	۱	۱۱	۳۸
۲۵	۴	۱۴	۴	۲۴	۵	۴۷	۱۲	۱۹	۶	۵۲	۷	۲	۱۱	۳۸
۲۶	۴	۱۲	۴	۲۲	۵	۴۶	۱۲	۱۹	۶	۵۳	۷	۳	۱۱	۳۸
۲۷	۴	۱۱	۴	۲۱	۵	۴۶	۱۲	۱۹	۶	۵۳	۷	۳	۱۱	۳۸
۲۸	۴	۱۰	۴	۲۰	۵	۴۵	۱۲	۱۹	۶	۵۴	۷	۴	۱۱	۳۷
۲۹	۴	۹	۴	۱۹	۵	۴۴	۱۲	۱۸	۶	۵۵	۷	۵	۱۱	۳۷
۳۰	۴	۸	۴	۱۸	۵	۴۳	۱۲	۱۸	۶	۵۵	۷	۵	۱۱	۳۷

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ مئی

تاریخ ماہ مئی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		انتہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۷	۴	۱۷	۵	۴۲	۱۲	۱۸	۶	۵۶	۷	۶	۱۱	۳۷
۲	۴	۵	۴	۱۵	۵	۴۱	۱۲	۱۸	۶	۵۶	۷	۶	۱۱	۳۷
۳	۴	۴	۴	۱۴	۵	۴۰	۱۲	۱۸	۶	۵۷	۷	۷	۱۱	۳۷
۴	۴	۳	۴	۱۳	۵	۳۹	۱۲	۱۸	۶	۵۷	۷	۷	۱۱	۳۶
۵	۴	۲	۴	۱۲	۵	۳۹	۱۲	۱۸	۶	۵۸	۷	۸	۱۱	۳۶
۶	۴	۱	۴	۱۱	۵	۳۷	۱۲	۱۸	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۳۶
۷	۴	۰	۴	۱۰	۵	۳۶	۱۲	۱۸	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۳۶
۸	۳	۵۹	۴	۹	۵	۳۵	۱۲	۱۷	۷	۰	۷	۱۰	۱۱	۳۵
۹	۳	۵۸	۴	۸	۵	۳۴	۱۲	۱۷	۷	۰	۷	۱۰	۱۱	۳۵
۱۰	۳	۵۷	۴	۷	۵	۳۴	۱۲	۱۷	۷	۱	۷	۱۱	۱۱	۳۴
۱۱	۳	۵۶	۴	۶	۵	۳۳	۱۲	۱۷	۷	۲	۷	۱۲	۱۱	۳۴
۱۲	۳	۵۵	۴	۵	۵	۳۲	۱۲	۱۷	۷	۲	۷	۱۲	۱۱	۳۴
۱۳	۳	۵۴	۴	۴	۵	۳۱	۱۲	۱۷	۷	۳	۷	۱۳	۱۱	۳۴
۱۴	۳	۵۳	۴	۳	۵	۳۰	۱۲	۱۷	۷	۴	۷	۱۴	۱۱	۳۴
۱۵	۳	۵۲	۴	۲	۵	۳۰	۱۲	۱۷	۷	۴	۷	۱۴	۱۱	۳۴
۱۶	۳	۵۲	۴	۲	۵	۲۹	۱۲	۱۷	۷	۵	۷	۱۵	۱۱	۳۴
۱۷	۳	۵۱	۴	۱	۵	۲۹	۱۲	۱۷	۷	۵	۷	۱۵	۱۱	۳۴
۱۸	۳	۵۰	۴	۰	۵	۲۹	۱۲	۱۷	۷	۶	۷	۱۶	۱۱	۳۴
۱۹	۳	۴۹	۳	۵۹	۵	۲۸	۱۲	۱۷	۷	۶	۷	۱۶	۱۱	۳۴
۲۰	۳	۴۹	۳	۵۹	۵	۲۸	۱۲	۱۷	۷	۷	۷	۱۷	۱۱	۳۴
۲۱	۳	۴۸	۳	۵۸	۵	۲۷	۱۲	۱۷	۷	۷	۷	۱۷	۱۱	۳۴
۲۲	۳	۴۷	۳	۵۷	۵	۲۷	۱۲	۱۷	۷	۸	۷	۱۸	۱۱	۳۴
۲۳	۳	۴۷	۳	۵۷	۵	۲۶	۱۲	۱۷	۷	۹	۷	۱۹	۱۱	۳۴
۲۴	۳	۴۶	۳	۵۶	۵	۲۶	۱۲	۱۸	۷	۹	۷	۱۹	۱۱	۳۴
۲۵	۳	۴۵	۳	۵۵	۵	۲۵	۱۲	۱۸	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۱	۳۳
۲۶	۳	۴۵	۳	۵۵	۵	۲۵	۱۲	۱۸	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۱	۳۳
۲۷	۳	۴۴	۳	۵۴	۵	۲۵	۱۲	۱۸	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۳۳
۲۸	۳	۴۳	۳	۵۳	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۳۳
۲۹	۳	۴۳	۳	۵۳	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۳۳
۳۰	۳	۴۲	۳	۵۲	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۳۳
۳۱	۳	۴۲	۳	۵۲	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۳	۷	۲۳	۱۱	۳۳

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ جون

تاریخ عیسوی	ختم سحر گھنٹہ	ختم سحر منٹ	اول وقت نماز صبح گھنٹہ	اول وقت نماز صبح منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	نصف النہار اول وقت نماز ظہر گھنٹہ	نصف النہار اول وقت نماز ظہر منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	وقت افطار و نماز مغرب گھنٹہ	وقت افطار و نماز مغرب منٹ	انتہائے وقت نماز مغربین گھنٹہ	انتہائے وقت نماز مغربین منٹ
۱	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۴	۷	۲۴	۱۱	۳۳
۲	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۴	۷	۲۴	۱۱	۳۳
۳	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۳۳
۴	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۳۳
۵	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۳۳
۶	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۶	۷	۲۶	۱۱	۳۳
۷	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۲۰	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۳۳
۸	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۰	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۳۳
۹	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۰	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۳۳
۱۰	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۲	۱۲	۲۰	۷	۱۸	۷	۲۸	۱۱	۳۳
۱۱	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۲	۱۲	۲۰	۷	۱۸	۷	۲۸	۱۱	۳۳
۱۲	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۰	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۳	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۱	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۴	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۱	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۵	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۱	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۶	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۱	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۳۵
۱۷	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۳۵
۱۸	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۳۵
۱۹	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۳۶
۲۰	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۳۶
۲۱	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۳۶
۲۲	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۳	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۴	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۴	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۵	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۴	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۶	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۴	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۷
۲۷	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۵	۱۲	۲۴	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۷
۲۸	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۵	۱۲	۲۴	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۷
۲۹	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۵	۱۲	۲۴	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸
۳۰	۳	۴۲	۳	۵۲	۵	۲۶	۱۲	۲۴	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ جولائی

تاریخ عیسوی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		انتہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۴۲	۳	۵۲	۵	۲۶	۱۲	۲۴	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸
۲	۳	۴۲	۳	۵۲	۵	۲۶	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸
۳	۳	۴۳	۳	۵۳	۵	۲۷	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۹
۴	۳	۴۳	۳	۵۳	۵	۲۷	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۹
۵	۳	۴۴	۳	۵۴	۵	۲۷	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۹
۶	۳	۴۴	۳	۵۴	۵	۲۸	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۹
۷	۳	۴۵	۳	۵۵	۵	۲۸	۱۲	۲۶	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۹
۸	۳	۴۵	۳	۵۵	۵	۲۹	۱۲	۲۶	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۹
۹	۳	۴۶	۳	۵۶	۵	۲۹	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۹
۱۰	۳	۴۷	۳	۵۷	۵	۳۰	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۹
۱۱	۳	۴۷	۳	۵۷	۵	۳۰	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۹
۱۲	۳	۴۸	۳	۵۸	۵	۳۰	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۴۰
۱۳	۳	۴۸	۳	۵۸	۵	۳۱	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۴۰
۱۴	۳	۴۹	۳	۵۹	۵	۳۱	۱۲	۲۷	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۴۰
۱۵	۳	۵۰	۴	۰	۵	۳۲	۱۲	۲۷	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۴۰
۱۶	۳	۵۰	۴	۰	۵	۳۲	۱۲	۲۷	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۴۰
۱۷	۳	۵۱	۴	۱	۵	۳۳	۱۲	۲۷	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۴۱
۱۸	۳	۵۲	۴	۲	۵	۳۴	۱۲	۲۷	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۴۱
۱۹	۳	۵۳	۴	۳	۵	۳۴	۱۲	۲۷	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۴۱
۲۰	۳	۵۳	۴	۳	۵	۳۵	۱۲	۲۷	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۴۱
۲۱	۳	۵۴	۴	۴	۵	۳۶	۱۲	۲۷	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۴۲
۲۲	۳	۵۵	۴	۵	۵	۳۶	۱۲	۲۷	۷	۱۸	۷	۲۸	۱۱	۴۲
۲۳	۳	۵۶	۴	۶	۵	۳۷	۱۲	۲۷	۷	۱۸	۷	۲۸	۱۱	۴۲
۲۴	۳	۵۶	۴	۶	۵	۳۷	۱۲	۲۷	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۴۲
۲۵	۳	۵۷	۴	۷	۵	۳۸	۱۲	۲۷	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۴۲
۲۶	۳	۵۸	۴	۸	۵	۳۸	۱۲	۲۷	۷	۱۶	۷	۲۶	۱۱	۴۲
۲۷	۳	۵۹	۴	۹	۵	۳۹	۱۲	۲۷	۷	۱۶	۷	۲۶	۱۱	۴۲
۲۸	۴	۰	۴	۱۰	۵	۳۹	۱۲	۲۷	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۴۳
۲۹	۴	۰	۴	۱۰	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۴۳
۳۰	۴	۱	۴	۱۱	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۷	۱۴	۷	۲۴	۱۱	۴۳
۳۱	۴	۲	۴	۱۲	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۷	۱۴	۷	۲۴	۱۱	۴۳

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ اگست

تاریخ شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار نماز مغرب		خاتمۂ وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲	۴	۱۲	۵	۳۱	۱۲	۲۷	۷	۱۳	۷	۲۳	۱۱	۴۳
۲	۴	۳	۴	۱۳	۵	۳۱	۱۲	۲۷	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۴۳
۳	۴	۴	۴	۱۴	۵	۳۲	۱۲	۲۷	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۴۳
۴	۴	۵	۴	۱۵	۵	۳۳	۱۲	۲۷	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۴۳
۵	۴	۶	۴	۱۶	۵	۳۳	۱۲	۲۷	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۱	۴۳
۶	۴	۷	۴	۱۷	۵	۳۴	۱۲	۲۷	۷	۹	۷	۱۹	۱۱	۴۳
۷	۴	۸	۴	۱۸	۵	۳۵	۱۲	۲۷	۷	۸	۷	۱۸	۱۱	۴۳
۸	۴	۹	۴	۱۹	۵	۳۵	۱۲	۲۷	۷	۸	۷	۱۸	۱۱	۴۳
۹	۴	۹	۴	۱۹	۵	۳۶	۱۲	۲۷	۷	۷	۷	۱۷	۱۱	۴۳
۱۰	۴	۱۰	۴	۲۰	۵	۳۶	۱۲	۲۶	۷	۶	۷	۱۶	۱۱	۴۳
۱۱	۴	۱۱	۴	۲۱	۵	۳۷	۱۲	۲۶	۷	۵	۷	۱۵	۱۱	۴۳
۱۲	۴	۱۲	۴	۲۲	۵	۳۷	۱۲	۲۶	۷	۴	۷	۱۴	۱۱	۴۳
۱۳	۴	۱۳	۴	۲۳	۵	۳۸	۱۲	۲۶	۷	۳	۷	۱۳	۱۱	۴۳
۱۴	۴	۱۳	۴	۲۳	۵	۳۸	۱۲	۲۶	۷	۲	۷	۱۲	۱۱	۴۳
۱۵	۴	۱۴	۴	۲۴	۵	۳۹	۱۲	۲۶	۷	۱	۷	۱۱	۱۱	۴۳
۱۶	۴	۱۵	۴	۲۵	۵	۵۰	۱۲	۲۵	۷	۰	۷	۱۰	۱۱	۴۳
۱۷	۴	۱۶	۴	۲۶	۵	۵۱	۱۲	۲۵	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۴۳
۱۸	۴	۱۶	۴	۲۶	۵	۵۱	۱۲	۲۵	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۴۳
۱۹	۴	۱۷	۴	۲۷	۵	۵۲	۱۲	۲۵	۶	۵۸	۷	۸	۱۱	۴۳
۲۰	۴	۱۸	۴	۲۸	۵	۵۲	۱۲	۲۵	۶	۵۷	۷	۷	۱۱	۴۳
۲۱	۴	۱۹	۴	۲۹	۵	۵۲	۱۲	۲۴	۶	۵۶	۷	۶	۱۱	۴۳
۲۲	۴	۲۰	۴	۳۰	۵	۵۳	۱۲	۲۴	۶	۵۵	۷	۵	۱۱	۴۳
۲۳	۴	۲۰	۴	۳۰	۵	۵۳	۱۲	۲۴	۶	۵۴	۷	۴	۱۱	۴۳
۲۴	۴	۲۱	۴	۳۱	۵	۵۴	۱۲	۲۴	۶	۵۳	۷	۳	۱۱	۴۳
۲۵	۴	۲۲	۴	۳۲	۵	۵۵	۱۲	۲۳	۶	۵۲	۷	۲	۱۱	۴۲
۲۶	۴	۲۳	۴	۳۳	۵	۵۵	۱۲	۲۳	۶	۵۰	۷	۰	۱۱	۴۲
۲۷	۴	۲۴	۴	۳۳	۵	۵۶	۱۲	۲۳	۶	۴۹	۶	۵۹	۱۱	۴۲
۲۸	۴	۲۴	۴	۳۴	۵	۵۶	۱۲	۲۳	۶	۴۸	۶	۵۸	۱۱	۴۲
۲۹	۴	۲۵	۴	۳۵	۵	۵۷	۱۲	۲۳	۶	۴۷	۶	۵۷	۱۱	۴۲
۳۰	۴	۲۵	۴	۳۵	۵	۵۷	۱۲	۲۳	۶	۴۶	۶	۵۶	۱۱	۴۱
۳۱	۴	۲۶	۴	۳۶	۵	۵۸	۱۲	۲۳	۶	۴۵	۶	۵۵	۱۱	۴۱

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ ستمبر

تاریخ ماہ شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		خاتمہ وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲۷	۴	۳۷	۵	۵۸	۱۲	۲۱	۶	۴۴	۶	۵۴	۱۱	۴۰
۲	۴	۲۷	۴	۳۷	۵	۵۸	۱۲	۲۱	۶	۴۳	۶	۵۳	۱۱	۴۰
۳	۴	۲۸	۴	۳۸	۵	۵۹	۱۲	۲۱	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۰
۴	۴	۲۹	۴	۳۹	۶	۰	۱۲	۲۰	۶	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۴۰
۵	۴	۲۹	۴	۳۹	۶	۰	۱۲	۲۰	۶	۳۹	۶	۴۹	۱۱	۳۹
۶	۴	۳۰	۴	۴۰	۶	۱	۱۲	۲۰	۶	۳۸	۶	۴۸	۱۱	۳۹
۷	۴	۳۱	۴	۴۱	۶	۱	۱۲	۱۹	۶	۳۷	۶	۴۷	۱۱	۳۹
۸	۴	۳۱	۴	۴۱	۶	۲	۱۲	۱۹	۶	۳۶	۶	۴۶	۱۱	۳۹
۹	۴	۳۲	۴	۴۲	۶	۲	۱۲	۱۹	۶	۳۵	۶	۴۵	۱۱	۳۹
۱۰	۴	۳۳	۴	۴۳	۶	۳	۱۲	۱۸	۶	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۳۸
۱۱	۴	۳۳	۴	۴۳	۶	۳	۱۲	۱۸	۶	۳۲	۶	۴۲	۱۱	۳۸
۱۲	۴	۳۴	۴	۴۴	۶	۴	۱۲	۱۸	۶	۳۱	۶	۴۱	۱۱	۳۸
۱۳	۴	۳۴	۴	۴۴	۶	۴	۱۲	۱۷	۶	۳۰	۶	۴۰	۱۱	۳۸
۱۴	۴	۳۵	۴	۴۵	۶	۵	۱۲	۱۷	۶	۲۹	۶	۳۹	۱۱	۳۸
۱۵	۴	۳۶	۴	۴۶	۶	۵	۱۲	۱۷	۶	۲۷	۶	۳۷	۱۱	۳۸
۱۶	۴	۳۶	۴	۴۶	۶	۶	۱۲	۱۶	۶	۲۶	۶	۳۶	۱۱	۳۸
۱۷	۴	۳۷	۴	۴۷	۶	۶	۱۲	۱۶	۶	۲۵	۶	۳۵	۱۱	۳۸
۱۸	۴	۳۸	۴	۴۸	۶	۷	۱۲	۱۵	۶	۲۴	۶	۳۴	۱۱	۳۸
۱۹	۴	۳۹	۴	۴۹	۶	۸	۱۲	۱۵	۶	۲۲	۶	۳۲	۱۱	۳۶
۲۰	۴	۳۹	۴	۴۹	۶	۸	۱۲	۱۵	۶	۲۱	۶	۳۱	۱۱	۳۶
۲۱	۴	۳۹	۴	۴۹	۶	۸	۱۲	۱۴	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۱	۳۶
۲۲	۴	۴۰	۴	۵۰	۶	۹	۱۲	۱۴	۶	۱۹	۶	۲۹	۱۱	۳۶
۲۳	۴	۴۰	۴	۵۰	۶	۹	۱۲	۱۴	۶	۱۸	۶	۲۸	۱۱	۳۴
۲۴	۴	۴۱	۴	۵۱	۶	۹	۱۲	۱۳	۶	۱۷	۶	۲۷	۱۱	۳۴
۲۵	۴	۴۱	۴	۵۱	۶	۱۰	۱۲	۱۳	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۱	۳۴
۲۶	۴	۴۲	۴	۵۲	۶	۱۰	۱۲	۱۳	۶	۱۵	۶	۲۵	۱۱	۳۴
۲۷	۴	۴۲	۴	۵۲	۶	۱۱	۱۲	۱۲	۶	۱۳	۶	۲۳	۱۱	۳۴
۲۸	۴	۴۳	۴	۵۳	۶	۱۱	۱۲	۱۲	۶	۱۲	۶	۲۲	۱۱	۳۴
۲۹	۴	۴۳	۴	۵۳	۶	۱۲	۱۲	۱۲	۶	۱۱	۶	۲۱	۱۱	۳۲
۳۰	۴	۴۴	۴	۵۴	۶	۱۲	۱۲	۱۱	۶	۱۰	۶	۲۰	۱۱	۳۲

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ اکتوبر

تاریخ ماہ انگریزی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		انتہائے وقت نمازِ مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۴	۴	۵۴	۶	۱۳	۱۲	۱۱	۶	۹	۶	۱۹	۱۱	۳۲
۲	۴	۴۵	۴	۵۵	۶	۱۳	۱۲	۱۱	۶	۷	۶	۱۷	۱۱	۳۱
۳	۴	۴۵	۴	۵۵	۶	۱۴	۱۲	۱۰	۶	۶	۶	۱۶	۱۱	۳۱
۴	۴	۴۶	۴	۵۶	۶	۱۵	۱۲	۱۰	۶	۵	۶	۱۵	۱۱	۳۱
۵	۴	۴۷	۴	۵۷	۶	۱۵	۱۲	۱۰	۶	۴	۶	۱۴	۱۱	۳۰
۶	۴	۴۷	۴	۵۷	۶	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۶	۱۳	۱۱	۳۰
۷	۴	۴۸	۴	۵۸	۶	۱۶	۱۲	۹	۶	۲	۶	۱۲	۱۱	۳۰
۸	۴	۴۸	۴	۵۸	۶	۱۷	۱۲	۹	۶	۰	۶	۱۰	۱۱	۲۹
۹	۴	۴۹	۴	۵۹	۶	۱۷	۱۲	۹	۵	۵۹	۶	۹	۱۱	۲۹
۱۰	۴	۴۹	۴	۵۹	۶	۱۸	۱۲	۸	۵	۵۸	۶	۸	۱۱	۲۹
۱۱	۴	۵۰	۵	۰	۶	۱۸	۱۲	۸	۵	۵۷	۶	۷	۱۱	۲۹
۱۲	۴	۵۰	۵	۰	۶	۱۹	۱۲	۸	۵	۵۶	۶	۶	۱۱	۲۹
۱۳	۴	۵۱	۵	۱	۶	۲۰	۱۲	۷	۵	۵۵	۶	۵	۱۱	۲۹
۱۴	۴	۵۱	۵	۱	۶	۲۱	۱۲	۷	۵	۵۴	۶	۴	۱۱	۲۹
۱۵	۴	۵۲	۵	۲	۶	۲۱	۱۲	۷	۵	۵۳	۶	۳	۱۱	۲۸
۱۶	۴	۵۳	۵	۳	۶	۲۱	۱۲	۷	۵	۵۲	۶	۲	۱۱	۲۷
۱۷	۴	۵۳	۵	۳	۶	۲۲	۱۲	۷	۵	۵۱	۶	۱	۱۱	۲۷
۱۸	۴	۵۴	۵	۴	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۵۰	۶	۰	۱۱	۲۷
۱۹	۴	۵۵	۵	۵	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۴۹	۵	۵۹	۱۱	۲۷
۲۰	۴	۵۵	۵	۵	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۴۸	۵	۵۸	۱۱	۲۷
۲۱	۴	۵۶	۵	۶	۶	۲۴	۱۲	۶	۵	۴۷	۵	۵۷	۱۱	۲۷
۲۲	۴	۵۶	۵	۶	۶	۲۵	۱۲	۶	۵	۴۶	۵	۵۶	۱۱	۲۷
۲۳	۴	۵۷	۵	۷	۶	۲۶	۱۲	۶	۵	۴۵	۵	۵۵	۱۱	۲۶
۲۴	۴	۵۷	۵	۷	۶	۲۶	۱۲	۵	۵	۴۴	۵	۵۴	۱۱	۲۶
۲۵	۴	۵۸	۵	۸	۶	۲۷	۱۲	۵	۵	۴۳	۵	۵۳	۱۱	۲۵
۲۶	۴	۵۹	۵	۹	۶	۲۸	۱۲	۵	۵	۴۲	۵	۵۲	۱۱	۲۵
۲۷	۴	۵۹	۵	۹	۶	۲۹	۱۲	۵	۵	۴۱	۵	۵۱	۱۱	۲۵
۲۸	۵	۰	۵	۱۰	۶	۲۹	۱۲	۵	۵	۴۰	۵	۵۰	۱۱	۲۵
۲۹	۵	۰	۵	۱۰	۶	۳۰	۱۲	۵	۵	۳۹	۵	۴۹	۱۱	۲۵
۳۰	۵	۱	۵	۱۱	۶	۳۰	۱۲	۵	۵	۳۸	۵	۴۸	۱۱	۲۵
۳۱	۵	۱	۵	۱۱	۶	۳۱	۱۲	۵	۵	۳۷	۵	۴۷	۱۱	۲۵

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ نومبر

تاریخ ماہ شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		خاتمۂ وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۲	۵	۱۲	۶	۳۲	۱۲	۵	۵	۳۷	۵	۳۷	۱۱	۲۴
۲	۵	۳	۵	۱۳	۶	۳۳	۱۲	۵	۵	۳۶	۵	۳۶	۱۱	۲۴
۳	۵	۳	۵	۱۳	۶	۳۳	۱۲	۵	۵	۳۵	۵	۳۵	۱۱	۲۴
۴	۵	۴	۵	۱۴	۶	۳۴	۱۲	۵	۵	۳۴	۵	۳۴	۱۱	۲۴
۵	۵	۵	۵	۱۵	۶	۳۵	۱۲	۵	۵	۳۴	۵	۳۴	۱۱	۲۴
۶	۵	۵	۵	۱۵	۶	۳۶	۱۲	۵	۵	۳۳	۵	۳۳	۱۱	۲۴
۷	۵	۶	۵	۱۶	۶	۳۶	۱۲	۵	۵	۳۲	۵	۳۲	۱۱	۲۴
۸	۵	۷	۵	۱۷	۶	۳۷	۱۲	۵	۵	۳۲	۵	۳۲	۱۱	۲۴
۹	۵	۷	۵	۱۷	۶	۳۸	۱۲	۵	۵	۳۱	۵	۳۱	۱۱	۲۴
۱۰	۵	۸	۵	۱۸	۶	۳۹	۱۲	۵	۵	۳۱	۵	۳۱	۱۱	۲۵
۱۱	۵	۹	۵	۱۹	۶	۳۹	۱۲	۵	۵	۳۰	۵	۳۰	۱۱	۲۵
۱۲	۵	۹	۵	۱۹	۶	۴۰	۱۲	۵	۵	۲۹	۵	۳۹	۱۱	۲۵
۱۳	۵	۱۰	۵	۲۰	۶	۴۱	۱۲	۵	۵	۲۹	۵	۳۹	۱۱	۲۵
۱۴	۵	۱۱	۵	۲۱	۶	۴۲	۱۲	۵	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۲۵
۱۵	۵	۱۲	۵	۲۲	۶	۴۲	۱۲	۶	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۲۷
۱۶	۵	۱۲	۵	۲۲	۶	۴۳	۱۲	۶	۵	۲۷	۵	۳۷	۱۱	۲۷
۱۷	۵	۱۳	۵	۲۳	۶	۴۴	۱۲	۶	۵	۲۷	۵	۳۷	۱۱	۲۷
۱۸	۵	۱۴	۵	۲۴	۶	۴۵	۱۲	۶	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۲۷
۱۹	۵	۱۵	۵	۲۵	۶	۴۶	۱۲	۶	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۲۷
۲۰	۵	۱۵	۵	۲۵	۶	۴۶	۱۲	۷	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۲۷
۲۱	۵	۱۶	۵	۲۶	۶	۴۷	۱۲	۷	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۲۷
۲۲	۵	۱۶	۵	۲۶	۶	۴۸	۱۲	۷	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۲۷
۲۳	۵	۱۷	۵	۲۷	۶	۴۹	۱۲	۷	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۲۷
۲۴	۵	۱۷	۵	۲۷	۶	۵۰	۱۲	۸	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۲۷
۲۵	۵	۱۸	۵	۲۸	۶	۵۰	۱۲	۸	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۷
۲۶	۵	۱۹	۵	۲۹	۶	۵۱	۱۲	۸	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۷
۲۷	۵	۱۹	۵	۲۹	۶	۵۲	۱۲	۸	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۷
۲۸	۵	۲۰	۵	۳۰	۶	۵۳	۱۲	۹	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۸
۲۹	۵	۲۰	۵	۳۰	۶	۵۴	۱۲	۹	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۸
۳۰	۵	۲۱	۵	۳۱	۶	۵۴	۱۲	۹	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۸

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن لازم ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

ماہ دسمبر

تاریخ عیسوی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز ظہر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		انتہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۲۲	۵	۳۲	۶	۵۵	۱۲	۱۰	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۸
۲	۵	۲۳	۵	۳۳	۶	۵۶	۱۲	۱۰	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۸
۳	۵	۲۳	۵	۳۳	۶	۵۷	۱۲	۱۱	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۸
۴	۵	۲۴	۵	۳۴	۶	۵۸	۱۲	۱۱	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۹
۵	۵	۲۵	۵	۳۵	۶	۵۸	۱۲	۱۱	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۲۹
۶	۵	۲۵	۵	۳۵	۷	۵۹	۱۲	۱۲	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۳۰
۷	۵	۲۶	۵	۳۶	۷	۰	۱۲	۱۲	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۳۰
۸	۵	۲۷	۵	۳۷	۷	۰	۱۲	۱۳	۵	۲۴	۵	۳۴	۱۱	۳۰
۹	۵	۲۸	۵	۳۸	۷	۱	۱۲	۱۳	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۱
۱۰	۵	۲۸	۵	۳۸	۷	۲	۱۲	۱۴	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۱
۱۱	۵	۲۹	۵	۳۹	۷	۲	۱۲	۱۴	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۲
۱۲	۵	۲۹	۵	۳۹	۷	۳	۱۲	۱۵	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۲
۱۳	۵	۳۰	۵	۴۰	۷	۴	۱۲	۱۵	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۲
۱۴	۵	۳۰	۵	۴۰	۷	۵	۱۲	۱۶	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۳۲
۱۵	۵	۳۱	۵	۴۱	۷	۶	۱۲	۱۶	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۳۳
۱۶	۵	۳۲	۵	۴۲	۷	۶	۱۲	۱۷	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۳۳
۱۷	۵	۳۲	۵	۴۲	۷	۷	۱۲	۱۷	۵	۲۷	۵	۳۷	۱۱	۳۴
۱۸	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۸	۱۲	۱۸	۵	۲۷	۵	۳۷	۱۱	۳۵
۱۹	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۸	۱۲	۱۸	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۳۶
۲۰	۵	۳۴	۵	۴۴	۷	۹	۱۲	۱۹	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۳۶
۲۱	۵	۳۴	۵	۴۴	۷	۹	۱۲	۱۹	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۳۶
۲۲	۵	۳۵	۵	۴۵	۷	۱۰	۱۲	۲۰	۵	۲۹	۵	۳۹	۱۱	۳۶
۲۳	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۱۰	۱۲	۲۰	۵	۲۹	۵	۳۹	۱۱	۳۷
۲۴	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۱۱	۱۲	۲۱	۵	۳۰	۵	۴۰	۱۱	۳۸
۲۵	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۱۱	۱۲	۲۱	۵	۳۰	۵	۴۰	۱۱	۳۸
۲۶	۵	۳۷	۵	۴۷	۷	۱۱	۱۲	۲۲	۵	۳۱	۵	۴۱	۱۱	۳۹
۲۷	۵	۳۷	۵	۴۷	۷	۱۲	۱۲	۲۲	۵	۳۲	۵	۴۲	۱۱	۳۹
۲۸	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۱۲	۱۲	۲۳	۵	۳۲	۵	۴۲	۱۱	۴۰
۲۹	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۱۳	۱۲	۲۳	۵	۳۳	۵	۴۳	۱۱	۴۰
۳۰	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۱۳	۱۲	۲۴	۵	۳۳	۵	۴۳	۱۱	۴۰
۳۱	۵	۳۹	۵	۴۹	۷	۱۳	۱۲	۲۴	۵	۳۴	۵	۴۴	۱۱	۴۲

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ درست کی احتیاط کریں۔

دہلی کے وقت سے گھٹائیں

شہر			شہر			شہر			شہر		
آگرہ	-	۴	بگراسی	-	۳	سنبھل	-	۴	مرادآباد	-	۶
امروہہ	-	۵	بلاری	-	۲	سکندرآباد	-	۲	مرادنگر	-	۲
انوپ شہر	-	۴	بلندشہر	-	۲	سہارنپور	-	۳	مظفرنگر	-	۳
اورنگ آباد	-	۳	بچھراواں	-	۴	شاہجہانپور	-	۱۲	متھرا	-	۴
اجواڑی	-	۲	پیلی بھیت	-	۱۰	غازی آباد	-	۱	میرٹھ	-	۲
الٰہ آباد	-	۲۰	چاندپور	-	۵	فریدآباد	-	۲	مصطفیٰ آباد	-	۱۱
اعظم گڑھ	-	۲۵	چندوسی	-	۶	قنوج	-	۱۲	نگینہ	-	۵
ایٹہ	-	۷	حسن پور	-	۴	کانپور	-	۱۴	نجیب آباد	-	۵
اٹاوہ	-	۸	خورجہ	-	۳	کلکتہ	-	۴۶	ہاپوڑ	-	۳
بجنور	-	۴	دیوبند	-	۳	کیرانہ	-	۲	ہوڈل	-	۲
بدایوں	-	۴	دھام پور	-	۵	گلاوٹی	-	۲			
بریلی	-	۹	رام پور	-	۷	لکھنؤ	-	۱۵			

دہلی کے وقت سے بڑھائیں

18-Blank

شہر			شہر			شہر			شہر		
اُجین	+	۴	بھوانی	+	۴	دوجانہ	+	۳	فرخ نگر	+	۲
اجمیر شریف	+	۹	بمبئی	+	۱۳	دیواس	+	۴	فیروزپور جھرکہ	+	۲
احمدآباد	+	۱۷	پانی پت	+	۲	رتلام	+	۳	کوٹہ بوندی	+	۴
انبالہ	+	۳	پٹودی	+	۲	روہتک	+	۳	گوڑگاؤں	+	۱
اندور	+	۴	ٹونک	+	۴	ریواڑی	+	۳	گنگوہ	+	۲
الور	+	۳	جھجھر	+	۴	سرہند شریف	+	۳	لوہارو	+	۴
بادشاہ پور	+	۲	جموں	+	۶	سکیت	+	۴	لدھیانہ	+	۴
بادل	+	۳	جے پور	+	۷	سہنہ	+	۱	نوح	+	۱
بیکانیر	+	۱۶	چرخی دادری	+	۴	فریدآباد	+	۱	نجف گڑھ	+	۱

زیارت پڑھنے کی صحیح سمت

ماہِ رمضان

ماہِ رمضان المبارک ماہِ خداوند عالم ہے اور شریف ترین مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں رحمت و بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ماہِ شعبان کے آخر میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس کا ملخص یہ ہے کہ اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا مہینہ برکت و رحمت و مغفرت لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس مہینہ میں تمہارا سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بمنزلہ عبادت ہے۔ تمہارے عمل مقبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ پس تم صدقِ نیت سے خداوندِ عالم سے سوال کرو کہ وہ اس مبارک مہینہ میں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اے لوگو! جو تم میں سے کسی مومن کا اس مہینہ میں روزہ کھلوائے گا، اس کو خدائے بزرگ و برتر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ یہ سن کر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم سب روزہ افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتے۔ حضرت نے فرمایا کہ آتش جہنم سے پرہیز کرو اور روزہ داروں کا روزہ افطار کراؤ۔ اگرچہ آدھے خرمے سے ہو یا ایک گھونٹ پانی ہو۔ پھر فرمایا کہ جو اس مہینہ میں مجھ پر اور میری اولاد پر کثرت سے صلوٰۃ بھیجے گا خداوند عالم اس کے اعمال کی ترازو بروز قیامت بھاری فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں قرآن کی ایک آیت پڑھے گا تو اس کو اس قدر ثواب مرحمت فرمائے گا جتنا کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کا ہوتا ہے۔ اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ لہٰذا خدا سے دعا کرو کہ تمہارے لئے اُن کو بند نہ کردے۔ اور اس مہینہ میں جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں۔ لہٰذا خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لئے اُن کو نہ کھولے۔ اور اس مہینہ میں شیطان مقید ہوتے ہیں۔ پس تم خدا سے دعا کرو کہ تم پر شیطان کو مسلط نہ کرے۔

اس مہینہ کی پندرھویں تاریخ کو سبط اکبر حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت

باسعادت ہے لہٰذا زیارتِ جامعہ اس روز پڑھنی چاہیے اور اکیسویں تاریخ حضرت ابو الائمہ امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کی شہادت ہے۔ پس حضرت کی زیارت پڑھنی چاہیے۔

آدابِ دخول ماہِ رمضان

ہلالِ ماہِ رمضان کا طلب کرنا سنّت ہے اور بعض علماء اسے واجب جانتے ہیں۔ پس چاند دیکھے تو رو بقبلہ ہو کر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے۔ اور ہلال کو خطاب کر کے یہ کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَائَهٗ وَفِتْنَتَهٗ۔

اور بہترین دعا دعائے صحیفۂ کاملہ ہے، جو دعائے ہلال کے بیان میں مذکور ہے۔ روایت میں ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رویتِ ہلال ماہِ رمضان کے وقت قبلہ رُو ہو کر یہ فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلِّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا۔

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب ہلال ماہِ رمضان کی طرف نظر کرے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهٗ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَسَلِّمْنَا مِنْهُ وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

شب اوّل میں مجامعت سنت ہے اور یہ اسی مہینہ کی خصوصیت ہے، بخلاف اس کے دوسرے مہینوں کی شب اوّل میں جماع مکروہ ہے۔ اور شبِ اوّل میں غسل سنت ہے کہ غسل کرنے والے کو اس سال خارشِ بدن نہ ہوگی۔ نہر جاری میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ آئندہ ماہِ رمضان تک طہارت معنوی ہو جائے گی اور شبِ اوّل میں زیارتِ امام حسین علیہ السلام نزدیک و دور سے سنت ہے جو موجبِ ثوابِ عظیم ہے۔ شبِ اوّل ماہِ رمضان کے روزوں کی نیت کرے اور پھر ہر شب نیت کرے کہ میں ماہِ رمضان کا روزہ رکھتا ہوں یا رکھتی ہوں ادا واجب قربۃً الی اللہ۔ الفاظ کا زبان پر لانا معتبر نہیں ہے بلکہ قصد و ارادہ کا دل میں پیدا کرنا لازم ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص شبِ اوّل یا روزِ اوّل دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ حمد جو سورۃ چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس سال کی جمیع آفات و بلّیات سے محفوظ رکھے گا۔ روزِ اوّل غسل کرنا آبِ جاری میں سنت ہے۔ اور وارد ہے کہ جو روزِ اوّل ایک چلّو گلاب منہ میں ڈالے تو وہ خواری و پریشانی سے نجات پائے گا۔ اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اس روز بلاؤں سے ایمن میں ہوگا اور اس سال مرضِ سرسام سے بے خطر رہے گا۔

بہترین اعمال تلاوت قرآن مجید ہے۔ اور ہر چیز کی ایک بہار ہے اور قرآن پڑھنے کی بہار ماہِ رمضان المبارک ہے۔ کثرت سے صلوٰۃ پڑھنا اور استغفار کا ورد کرنا بہتر اور موجب کفارۂ گناہانِ گذشتہ ہے۔ شب و روز کے نوافل حتی الامکان ترک نہ کرے اور طاق راتوں میں خصوصاً آخری دس تاریخوں میں ہر شب غسل سنت ہے۔

روزہ کو باطل کرنے والی چیزیں

بنا بر احتیاط روزے کو باطل کرنے والی چیزیں نو (۹) ہیں:

۱- کھانا پینا
۲- جماع
۳- استمناء
۴- رسولِ خدا اور ائمہؑ پر جھوٹ باندھنا۔
۵- غلیظ غبار کا حلق میں پہنچانا۔
۶- سر پانی میں ڈبونا۔
۷- جنابت یا حیض یا نفاس پر صبح تک باقی رہنا۔
۸- کسی بہنے والی چیز سے حقنہ (اینما) کرنا۔
۹- جان بوجھ کر قے کرنا۔

جو چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ ہیں

۱- آنکھوں میں دوا ڈالنا۔
۲- سرمہ لگانا اگر اس کی بو یا مزہ حلق تک پہنچ جائے۔
۳- ایسے کام کرنا جس سے کمزوری پیدا ہو مثلاً خون نکلوانا، حمام جانا۔
۴- نسوار کا استعمال کرنا اگر معلوم نہ ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی۔ لیکن اگر معلوم ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی تو جائز نہیں۔
۵- خوشبودار گھاس کو سونگھنا۔
۶- بنا بر احتیاط عورت کا پانی میں بیٹھنا۔
۷- بنا بر احتیاط شیاف استعمال کرنا یعنی کسی خشک چیز سے اینما لینا۔
۸- بدن پر پہنے ہوئے لباس کو بھگونا۔
۹- دانت کا نکلوانا اور ہر وہ کام کرنا جس سے منہ سے خون آجائے اور کمزوری کا سبب ہو۔

۱۰- تازہ لکڑی سے مسواک کرنا۔

۱۲- بیوی کو پیار کرنا جب کہ منی نکلنے کے قصد سے نہ ہو، ہر وہ کام کرنا جس سے شہوت بھڑک اُٹھے اور اگر منی نکلنے کے قصد سے کرے تو روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

اعمال شب و روز

حضرت آئمہؑ سے منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد ماہِ رمضان میں یہ دُعا پڑھے:

يَاعَلِيُّ يَاعَظِيمُ يَاغَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِىْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَىَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَىَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ فِىْ مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

منقول ہے کہ جو شخص ہر شب اس ماہ میں یہ دُعا پڑھے مستحق اجر عظیم ہوگا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِى حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِىْ عَامِىْ هٰذَا وَفِىْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِىْ تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ۔

جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہِ مبارک میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِىْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِى الْاَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ

تَكۡتُبَنِیۡ مِنۡ حُجَّاجِ بَیۡتِكَ الۡحَرَامِ الۡمَبۡرُوۡرِ حَجُّهُمۡ الۡمَشۡكُوۡرِ سَعۡیُهُمۡ الۡمَغۡفُوۡرِ ذُنُوۡبُهُمۡ الۡمُكَفَّرِ عَنۡ سَیِّئَاتِهِمۡ وَاَنۡ تَجۡعَلَ فِیۡمَا تَقۡضِیۡ وَتُقَدِّرُ اَنۡ تُطِیۡلَ عُمۡرِیۡ فِیۡ خَیۡرٍ وَعَافِیَةٍ وَتُوَسِّعَ فِیۡ رِزۡقِیۡ وَتَجۡعَلَنِیۡ مِمَّنۡ تَنۡتَصِرُ بِهٖ لِدِیۡنِكَ وَلَا تَسۡتَبۡدِلۡ بِیۡ غَیۡرِیۡ۔

اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِرَحۡمَتِكَ فِی الصَّالِحِیۡنَ فَاَدۡخِلۡنَا وَفِیۡ عِلِّیِّیۡنَ فَارۡفَعۡنَا وَبِكَاسٍ مِّنۡ مَّعِیۡنٍ مِنۡ عَیۡنٍ سَلۡسَبِیۡلٍ فَاسۡقِنَا وَمِنَ الۡحُوۡرِ الۡعِیۡنِ بِرَحۡمَتِكَ فَزَوِّجۡنَا وَمِنَ الۡوِلۡدَانِ الۡمُخَلَّدِیۡنَ كَاَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ فَاَخۡدِمۡنَا وَمِنۡ ثِمَارِ الۡجَنَّةِ وَلُحُوۡمِ الطَّیۡرِ فَاَطۡعِمۡنَا وَمِنۡ ثِیَابِ السُّنۡدُسِ وَالۡحَرِیۡرِ وَالۡاِسۡتَبۡرَقِ فَاَلۡبِسۡنَا وَلَیۡلَةَ الۡقَدۡرِ وَحَجَّ بَیۡتِكَ الۡحَرَامِ وَقَتۡلاً فِیۡ سَبِیۡلِكَ فَوَفِّقۡ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالۡمَسۡئَلَةِ فَاسۡتَجِبۡ لَنَا وَاِذَا جَمَعۡتَ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فَارۡحَمۡنَا وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكۡتُبۡ لَنَا وَفِیۡ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیۡ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبۡتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوۡمِ وَالضَّرِیۡعِ فَلَا تُطۡعِمۡنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیۡنِ فَلَا تَجۡعَلۡنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوۡهِنَا فَلَا تَكۡبُبۡنَا وَمِنۡ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیۡلِ الۡقَطِرَانِ فَلَا تُلۡبِسۡنَا وَمِنۡ كُلِّ سُوۡءٍ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ فَنَجِّنَا۔

جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ماہِ رمضان میں ہر نماز واجب کے بعد پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدۡخِلۡ عَلٰی اَهۡلِ الۡقُبُوۡرِ السُّرُوۡرَ اَللّٰهُمَّ اَغۡنِ كُلَّ فَقِیۡرٍ اَللّٰهُمَّ اَشۡبِعۡ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكۡسُ كُلَّ عُرۡیَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقۡضِ دَیۡنَ

كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اعمالِ سحر

سحر کھانا سنّتِ مؤکدہ ہے۔ حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ جنابِ رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ خدا اور فرشتے ان لوگوں پر صلوٰت بھیجتے ہیں جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحر کھاتے ہیں۔ پس تم سحری کھاؤ۔ اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہو۔ اور میری اُمت کو چاہئے کہ سحر کا کھانا ترک نہ کرے اگرچہ خُرمے کا ایک دانہ ہو۔ سحر و افطار کے وقت سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ کا پڑھنا بے حد ثواب کا باعث ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ یہ دُعا بوقتِ سحر پڑھا کرتے تھے۔ یہ جلیل القدر دعا ہے۔ اس میں اسمِ اعظم ہے۔ جو کوئی اس کو خضوع و خشوع اور رجوعِ قلب سے پڑھے تو اس کے ذریعہ سے دُعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ

رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اِسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَ جَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ۔

پس حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ برآئے گی۔

یہ دعا مختصر ترین دعائے سحر ہے:

يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَيَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَيَا وَلِيِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَيَا غَايَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِيْئَتِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اعمال افطار

شرعی غروبِ آفتاب کے وقت روزہ افطار کرنا چاہیے۔ سنّت ہے کہ نمازِ مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے۔ لیکن اگر بھوک پیاس زیادہ ہو، جس کی وجہ سے نماز میں اچھی طرح توجہ

نہ ہوسکے یا کچھ اور لوگ اس کے ساتھ افطار کے انتظار میں ہوں تو بہتر ہے کہ نماز مغرب سے قبل افطار کرے۔ نیم گرم پانی سے روزہ افطار کرنا معدہ کو صاف کرتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ روشنی کو زیادہ کرتا ہے۔ بلغم کو قطع اور دردسر کو دُور کرتا ہے۔ جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص حلال خرمے سے افطار کرے اس کی نماز اجر و ثواب میں چارسو نمازوں کی برابر ہوتی ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ پانی سے افطار کرنا قلب کے گناہوں کو دھوتا ہے۔ اور حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بوقتِ افطار کسی مسکین کو ایک روٹی دے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ فرماتے ہیں کہ افطار کے وقت یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ۔

وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے اور بوقتِ افطار یہ کہے:

یَا عَظِیْمُ یَاعَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ لِیْ غَیْرُکَ اِغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ۔

اور جب لقمہ اوّل اٹھائے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ۔

تاریخ وار ادعیہ (دُعائیں)

پہلی تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ، وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَااِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَاعَافِیاً عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

دوسری تاریخ:

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ آیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تیسری تاریخ:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِیْهِ وَبَاعِدْنِیْ فِیْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِیْهِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِیْباً مِنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْهِ بِجُوْدِكَ یَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِیْنَ۔

چوتھی تاریخ:

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِیْهِ عَلٰی اِقَامَةِ أَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِیْ فِیْهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ یَا أَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ۔

پانچویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ، وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ اَوْلِیَائِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَأْفَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

چھٹی تاریخ:

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ۔

ساتویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ، وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ۔

آٹھویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَ اِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ اِفْشَاءَ السَّلامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْکِرَامِ، بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاءَ الْاٰمِلِیْنَ۔

نویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِی فِیْهِ نَصِیْباً مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِی فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِی اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمُحَبَّتِكَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ۔

دسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَاجْعَلْنِی فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ لَدَیْكَ وَاجْعَلْنِی فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ بِاِحْسَانِكَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ۔

گیارہویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ وَکَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

بارہویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّی فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِی فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ وَاحْمِلْنِی فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّی فِیْهِ مِنْ کُلِّ مَا اَحْذَرُ وَاَخَافُ بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ۔

تیرہویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْنِی فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِی فِیْهِ عَلٰی

كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ۔

چودھویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ۔

پندرھویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ، وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ، بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ۔

سولھویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

سترھویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ۔

اٹھارھویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِیْ بِضِيَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ۔

انیسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِیْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ

وَلَا تَحرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِہٖ یَاهَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ۔

بیسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْهِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ یَامُنْزِلَ السَّکِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

اکیسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ۔

بائیسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَکَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْکِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ۔

تیئیسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ۔

چوبیسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْهِ مَا یُرْضِیْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِیْقَ فِیْهِ لِاَنْ اُطِیْعَكَ وَلَا اَعْصِیْكَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ۔

پچیسویں تاریخ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ

مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَائِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّيْنَ۔

چھبیسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ۔

ستائیسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّيَ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ۔

اٹھائیسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ۔

انتیسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

تیسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اعمالِ شبِ قدر

شبِ قدر بڑی مبارک رات ہے۔ اور اس کی بہت کچھ فضیلت ہے۔ اس شب کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ یہ وہ رات ہے کہ جس میں شب کے لئے تمام اُمور مال و اولاد تندرستی و بیماری، عزت و ذلت وغیرہ مقدر ہوتے ہیں اور رات بھر ملائکہ حضور صاحب الامرؑ کے پاس آتے ہیں۔ لہٰذا ہر مومن کو چاہئے کہ شب بیداری کرے اور عبادت و تلاوتِ قرآن اور دعاؤں میں مشغول رہے۔ چونکہ شبِ قدر ماہِ رمضان کی اُنیسویں رات اور اکیسویں رات اور تیئیسویں رات سے باہر نہیں ہے۔ لہٰذا ان تینوں راتوں میں اعمال بجالائے۔ علی الخصوص تیئیسویں شب میں زیادہ اہتمام کرے۔ ان تینوں راتوں میں غسل سنّت مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ غروبِ آفتاب کے قریب غسل کیا جائے تاکہ نماز مغرب وعشاء غسل کے ساتھ پڑھے۔ جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ قدر کو دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں اَلحَمدُ کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُل ھُوَاللہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ستر مرتبہ اَستَغفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ کہے تو اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ خداوند عالم اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ اور حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ ان شبوں میں قرآن مجید ہاتھ میں لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسئَلُكَ بِكِتَابِكَ المُنزَلِ وَمَا فِیهِ وَ فِیهِ اسمُكَ الاَكبَرُ وَاَسمَآءُكَ الحُسنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرجٰی اَن تَجعَلَنِی مِن عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَ تَقضِیَ حَوَائِجِی لِلدُّنیَا وَالاٰخِرَةِ۔

پھر اپنی حاجت خداوند عالم سے طلب کرے۔ انشاءاللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ قرآن مجید سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا القُراٰنِ وَبِحَقِّ مَن اَرسَلتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤمِنٍ مَدَحتَهٗ فِیهِ وَ بِحَقِّكَ عَلَیھِم فَلَا اَحَدَ اَعرَفُ

بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

پس دس مرتبہ کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِمُوسٰى بْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

پس جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے اور زیارتِ امام حسینؑ کی ان تینوں شبوں میں سنت مؤکدہ ہے جو بابِ زیارت میں مذکور ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنت ہے۔ خصوصاً تیئیسویں شب کو بجالائے کہ بڑی فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے۔ اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔ اور اگر اس شخص کے ذمہ قضاء نمازیں ہوں تو ان سو رکعتوں کے بدلے اپنی قضاء نمازیں پڑھے۔ اور جوشن کبیر اور صلوٰۃ و ذکر الٰہی جو ہو سکے بجالائے۔ اور گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ اور مطالب دنیا و آخرت کا خدا سے سوال کرے۔ اور ماں باپ عزیز و اقارب و برادر مومن زندہ و مردہ کے لئے دُعا کرے۔ اُنیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ ہیں کہ علاوہ عمل مذکور کے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتُقَدِّرَ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مَا هُوَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اکیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالائے۔ جس طور پر مذکور ہوا۔ اور اس شب کی فضیلت شبِ سابق سے زیادہ ہے۔ اور دہہ آخر کی دعاؤں میں سے جو دُعا اس شب کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور:

تیئیسویں شب کے اعمال بھی یہی ہیں۔ بدستور بجالائے اور شب بیداری کرے۔ اور تلاوتِ قرآن اور دُعاؤں میں مشغول رہے اور توبہ کرے کہ اس شب میں حکمتِ الٰہی کے ماتحت مرگ و بلا اور روزی و قضا مقدر ہوتی ہے۔ اور جو کچھ کہ اس سال تا شبِ قدر آئندہ واقع ہونے والا ہوتا ہے۔ پس خوشا حال اس کا جو عبادت میں شب بسر کرے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو سورہ عنکبوت و سورہ روم اس شب پڑھے وہ اہلِ بہشت سے ہے۔ اور سورہ حٰم دُخان اور ہزار بار سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کا پڑھنا وارد ہے۔ اور زیارت امامؑ بجالائے اور دُعا اس شب کی ادعیہ دہہ آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے۔ اور جو شخص اس شب کو بیداری کرے۔ اور سو رکعت نماز پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کرے گا۔ اور دشمنوں کے شر سے بچائے گا۔ ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے محفوظ رکھے گا۔ اور دُعائے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ اور اس شب یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاكْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔

اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ

لِیْ مَا کَتَبْتَ لِاَوْلِیَائِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْکَ الثَّوَابَ وَ اٰمَنُوْا بِرِضَاکَ عَنْھُمْ مِنْکَ الْعِقَابَ یَا کَرِیْمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ ذَالِکَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور پڑھے اور ان کا ثواب بہت ہے۔

جمعۃ الوداع اور اعمالِ دھہ آخر

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے منقول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ماہِ رمضان کے آخری جمعہ کے روز جنابِ رسالت مآبؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب حضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا: اے جابر! ماہِ رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے۔ اس کو وداع کرو اور کہو:

اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْماً وَّلَاتَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْماً۔

وارد ہے کہ آخر دس شبوں میں ہر شب یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ عَنِّیْ شَھْرُ رَمَضَانَ اَوْ یَطْلَعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ ھٰذِهٖ وَلَکَ قِبَلِیْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ۔

اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ آخری ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَتَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْهِ مِنَ الْفُرْقَانِ وَخَصَصْتَهٗ

بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ
شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَ لَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ قَدْ صِرْتُ
يَااِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَ اَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ
الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ
تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَ تَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَ تَسْتَجِيْبَ
دُعَائِيْ وَ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ
لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ
يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ لَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ
تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ
سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَالَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بِلَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ
رِضًا وَ اِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَااَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَامَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا۔

اور اس دعا کو بہت پڑھنا چاہیے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ
وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ

عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ۔

اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سنّت ہے۔ اور حضرت امام زین العابدینؑ اس شب کو بار بار یہ دعا پڑھتے تھے۔ اوّل شب سے تا آخر شب:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ۔

اور اٹھائیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنّت ہے۔ اور زیارت حضرت امام حسینؑ شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہے۔ اور جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ آخر شب ماہ رمضان کو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ۔

اور سنّت یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِهٖ وَ اَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِیْ هٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِیْ خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَی الرَّبِّ۔

ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سُوْرَهٔ اَنْعَام و سُوْرَهٔ کَهْف و سورهٔ یٰسٓ پڑھے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے دہۂ آخر کی ہر شب کی ایک ایک دعا مخصوص وارد ہے۔ اور یہ دعائیں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہیں۔

اکیسویں رات کی دُعا:

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ، وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ، یَا رَازِقَ مَنْ یَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ، یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ، یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ، وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ، وَاِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ، وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

بائیسویں رات کی دُعا:

یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِیَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ وَمُنْتَهٰی کُلِّ رَغْبَةٍ وَّوَلِیَّ کُلِّ نِعْمَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰهُ

يَااَللهُ يَااَللهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ
وَالْآلَاءُ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ
اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ
عِلِّيِّيْنَ وَإِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْناً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ
وَاِيْمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّداً وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

تیئیسویں رات کی دعا:

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ
يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللهُ يَا قَيُّوْمُ
يَا اَللهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللهُ يَااَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ
وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَأَنْ
تَهَبَ لِيْ يَقِيْناً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ
وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

چوبیسویں رات کی دعا:

یَافَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَاعَزِيزُ يَاعَلِيمُ يَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللهُ يَافَرْدُ يَاوِتْرُ يَا اَللهُ يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ يَاحَيُّ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ۔

پچیسویں رات کی دعا:

يَاجَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَ النَّهَارِ مَعَاشًا وَالْاَرْضِ مِهَادًا وَّالْجِبَالِ اَوْتَادًا يَا اَللهُ يَاقَاهِرُ يَا اَللهُ يَاجَبَّارُ يَا اَللهُ يَاسَمِيْعُ يَا اَللهُ

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

چھبیسویں رات کی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَ جَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَه مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

ستائیسویں رات کی دعا:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْشِئْتَ لَجَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيْرًا يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْاٰلَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

اٹھائیسویں رات کی دعا:

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا

يَاعَلِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَاغَفُوْرُ يَادَآئِمُ يَا اَللهُ يَاوَارِثُ يَابَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُبِهٖ قَلْبِیْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِيَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِیْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَ الْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

اٹھائیسویں رات کی دعا:

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَلِيْمُ يَاحَكِيْمُ يَارَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَامَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُبِهٖ قَلْبِیْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِيَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَ التَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمْ۔

تیسویں رات کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَاشَرِیْکَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَ کَمَا ھُوَ اَھْلُهٗ یَاقُدُّوْسُ یَانُوْرُ یَانُوْرَ الْقُدُسِ یَاسُبُّوْحُ یَا مُنْتَھَی التَّسْبِیْحِ یَارَحْمٰنُ یَافَاعِلَ الرَّحْمَةِ یَااَللّٰهُ یَاعَلِیْمُ یَاکَبِیْرُ یَااَللّٰهُ یَالَطِیْفُ یَاجَلِیْلُ یَااَللّٰهُ یَابَصِیْرُ یَاسَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمْ۔

دعائے وداعِ آخر شب ماہ رمضان المبارک

اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ۔

ماہِ شوّال

شبِ عید بڑی بابرکت وعظمت رات ہے۔ جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ عید عبادت میں بسر کرے اس کا دل اس روز نہ مرے گا جس دن کہ خوف کی وجہ سے لوگوں کے دل مُردہ ہوں گے۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ میرے پدر بزرگوار عید کی رات عبادت و نماز میں صبح تک بسر فرماتے تھے اور تمام رات مسجد میں رہتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے فرزند آج کی رات شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ اس شب میں غسل سنّت ہے۔ اور حضرت امام حسینؑ کی زیارت پڑھنی چاہئے۔ شب کے اعمال مختصراً یہ ہیں کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ہزار مرتبہ اور اگر دشوار ہو تو سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مذکور پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ اور پھر کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَافْعَلْ بِیْ۔

پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے جو انشاء اللہ برآئے گی۔ حضرت امیر المومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے۔ جس حاجت کو خدا سے مانگے پوری ہوگی۔ اور اس کے گناہ اگرچہ بے حد ہوں تو بھی خدا بخش دے گا۔ اور شبِ عید میں نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد اور بروز عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیروں کا پڑھنا سنّت مؤکدہ ہے:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلَانَا۔

عید کے دن سنّت ہے کہ اوّل روز خرمے سے افطار کرے۔ اور چھت کے نیچے غسل کرنا اور حضرت امام حسینؑ کی زیارت پڑھنا سنّت مؤکدہ ہے۔ آج کے روز دو چیزوں کا ذکر ضروری ہے۔ ایک فطرہ، دوسری نماز عید۔

فطرہ

فطرہ واجب ہے۔ اور شریعت میں اس کی بہت تاکید ہے۔ اور شرائط کے ہوتے ہوئے اسے ترک کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ جو شخص تشہد میں محمدؐ وآلِ محمدؐ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اسی طرح اگر عمداً فطرہ ادا نہ کیا جائے تو روزے قبول نہ ہوں گے۔ فطرہ نفس کو تمام روحانی کثافتوں سے پاک کرتا ہے۔ اور اس کا ادا کرنے والا دوسرے سال تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ فطرہ ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو بالغ و عاقل ہو اور آزاد ہو۔ یعنی کسی کا غلام و کنیز نہ ہو۔ اور غنی ہو۔ یعنی سال بھر کے کھانے کا سہارا رکھتا ہو۔ خواہ نقد اتنا روپیہ موجود ہو یا ملازمت ایسی ہو جو مستقل حیثیت رکھتی ہے۔ اور بسر اوقات کے لئے کافی ہے یا پیشہ ایسا کرتا ہے جو عموماً اس کے مصارف کو پورا کر دیتا ہے۔ اور اس سے سال بھر بآسانی گزار لیتا ہے۔ پس اگر ایسا نہ ہو تو وہ فقیر ہے۔ اور اس پر فطرہ دینا واجب نہیں۔ البتہ مستحب ہے۔ اور اگر ایک صاع (احتیاطاً ڈھائی سیر) سے زیادہ نہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ اپنے عیال میں جو کہ فقیر ہیں، دست گردان کرے۔ یعنی کسی ایک کو بحیثیت فطرہ دے۔ اور وہ دوسرے کو دے اور وہ تیسرے کو، حتیٰ کہ آخری شخص تک پہنچ جائے۔ پس اس کا جی چاہے تو عیال ہی سے کسی شخص کو دے دے یا کسی اور فقیر کو دے۔ پس جب یہ شرطیں جس شخص میں پائی جائیں تو اس کا اپنا فطرہ بھی واجب ہے۔ اور اس شخص کا بھی جو عیال میں داخل ہو۔ خواہ اس کا نفقہ فطرہ دینے والے پر واجب ہو یا نہ ہو۔ اور وہ بالغ ہو یا نابالغ۔ اور آزاد ہو یا غلام و کنیز۔ اسی طرح اس مہمان کا فطرہ بھی واجب ہے۔ جو عیال میں محسوب ہو جائے۔ اگرچہ وہ آخر ماہ رمضان میں جبکہ عید کا چاند ظاہر ہو، مہمان ہوا ہو۔ البتہ چاند ہو چکنے کے بعد مہمان ہو تو اس کا فطرہ میزبان کے ذمہ واجب نہیں ہے۔ اگر اگر میزبان فقیر ہو۔ اور مہمان غنی ہو تو خود مہمان پر اپنا فطرہ واجب ہوگا۔

فطرہ چاند رات کو غروب آفتاب کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ رات ہی میں علیحدہ کرلے اور فطرہ نکالنے میں نماز عید کے وقت سے زیادہ تاخیر جائز نہیں ہے۔ اور اگر نماز عید کے بعد تک نہ نکالا ہو تو احوط یہ ہے کہ عید کی شام تک بہ نیت قربت دے اور

قضایا ادا کی تصریح نہ کرے۔ اور اگر فطرہ علیحدہ کرلیا ہو تو کسی خاص مستحق کے انتظار میں تاخیر جائز ہے۔

فطرہ کی مقدار ایک صاع ہے جو ایک عربی وزن ہے جو اسی تولہ کے سیر کے حساب سے قریباً سوا تین سیر بنتا ہے۔ احتیاطاً ساڑھے تین سیر دینا بہتر ہے۔ ایک فطرہ میں اس قدر گیہوں یا جو یا خرما وغیرہ جو چیز کھانے میں زیادہ استعمال ہوتی ہو، مستحق کو دی جائے۔ اور اگر بجائے جنس کے اس کی وہ قیمت دی جائے جو نکالنے کے وقت ہو تو بھی کافی ہے۔

مستحقین فطرہ فقراء ہیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ اعزا کو غیروں پر ترجیح دے۔ اور اعزا کے بعد ہمسایوں کو اور ان کے بعد اہلِ علم کو اوروں پر مقدم کرے۔ اور زمانہ غیبت امام میں بہتر یہ ہے کہ مجتہد جامع الشرائط کے حوالے کرے اور فطرہ لینے والے کے لئے شرط ہے کہ سید نہ ہو۔ لیکن اگر فطرہ دینے والا بھی سید ہو تو جائز ہے۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ جو فقیر فطرہ لے اس کا نفقہ فطرہ دینے والے پر واجب نہ ہو۔ اور اگر زوجہ اپنا فطرہ فقیر شوہر کو دے تو جائز ہے۔ ایک محتاج کو ایک فطرہ سے کم نہ دینا چاہئے لیکن کئی فطرے ایک کو دے سکتے ہیں۔

نمازِ عید

عید کی نماز غیبت امام زماں علیہ السلام کے زمانہ میں سنّت ہے اور اس کا وقت طلوعِ آفتاب سے لے کر زوالِ آفتاب تک ہے۔ تنہا بھی اور جماعت کے ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ اس نماز کی دو رکعت ہیں۔ یوں نیت کرے کہ نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنّت قُرْبَةً اِلَی اللہ۔ پس تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ رکعت اوّل میں سورۃ الحمد اور یہ سورہ پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣ وَالَّذِىْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِىْ

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

پھر ہاتھ اٹھا کے قنوت پڑھے اور دعاء قنوت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّ شَرَفًا وَّ كَرَامَةً وَّ مَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ ۔

اس کے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی دعاء قنوت پڑھے ۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے ۔ پس رکوع و سجود بجالائے ۔ اور کھڑا ہو ۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ سورہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَاۤءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا

فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ﴿۱۱﴾ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے۔ بعدہٗ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے۔ بعد از اں رکوع و سجود و تشہد وسلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔

خطبۂ اولیٰ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَفْوُهٗ تَفَضُّلٌ وَّ عُقُوبَتُهٗ عَدْلٌ يَسْتُرُ عَلٰى مَنْ لَوْ يَشَآءُ فَضَحَهٗ وَيَجُودُ عَلٰى مَنْ لَوْ يَشَآءُ مَنَعَهٗ سُبْحَانَ مَنْ بَنٰى اَفْعَالَهٗ عَلَى التَّفَضُّلِ وَ اَجْرٰى قُدْرَتَهٗ عَلَى التَّجَاوُزِ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لِعَفْوِ عِبَادِهٖ بَابَ التَّوْبَةِ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَتَفَضَّلَ عَلٰى اَعْمَالِهِمِ الْخَيْرَ بِالْجَزَآءِ بِا الزِّيَادَةِ فَقَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَتُوبُوٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَقَالَ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِدِيْنِهِ الَّذِیْ اصْطَفَاهُ وَسَبِيْلِهِ الَّذِیْ ارْتَضَاهُ وَبَصَّرَنَا لِمَا يُوجِبُ الزُّلْفَةَ لَدَيْهِ وَ

الْوُصُوْلَ اِلَيْهِ فَاٰثَرْنَا لِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِىْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ
وَجَعَلَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ الَّتِىْ هِىَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ شَهْرُ اللّٰهِ
وَسَيِّدُ الشُّهُوْرِ وَ غُرَّتُهَا وَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ وَ شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ شَهْرُ
الْجَائِزَةِ نَوْمُنَا فِيْهِ عِبَادَةٌ وَ اَنْفَاسُنَا فِيْهِ تَسْبِيْحٌ وَعَمَلُنَا فِيْهِ
مَقْبُوْلٌ وَدُعَاؤُنَا فِيْهِ مُسْتَجَابٌ فَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا اَصْطَفَانَا
بِفَضْلِهٖ دُوْنَ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَ اَهْلِ الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ فَصُمْنَا
نَهَارَهٗ وَقُمْنَا لَيْلَهٗ عَلٰى تَقْصِيْرٍ وَاَدَّيْنَا فِيْهِ مِنْ حَقِّهٖ قَلِيْلاً مِنْ
كَثِيْرٍ حَتّٰى فَارَقَنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهٖ وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهٖ فَنَحْنُ
مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ فِرَاقُهٗ عَلَيْنَا وَ اَوْحَشَنَا اِنْصِرَافُهٗ عَنَّا
فَنَحْنُ قَائِلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَعِيْدَ اَوْلِيَائِهِ
الْاَعْظَمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ مَصْحُوْبٍ مِنَ الْاَوْقَاتِ وَ يَا خَيْرَ
شَهْرٍ فِى الْاَيَّامِ وَالسَّاعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ قَرِيْنٍ جَلَّ قَدْرُهٗ
مَوْجُوْدًا وَ فَجَعَ فِرَاقُهٗ مَفْقُوْدًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَا تُنَافِسُهُ
الْاَيَّامُ وَمِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا
وَرَدْتَ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَ غَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيْئَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوْبٍ قَبْلَ وَقْتِهٖ وَ مَحْزُوْنٍ عَلَيْهِ عِنْدَ فِرَاقِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى فَضْلِكَ الَّتِىْ حُرِمْنَاهُ وَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ
بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِعَافِيَتِكَ
وَامْدُدْنَا بِعِصْمَتِكَ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا فَاِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ نَحْمَدُكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ
نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبۡدُكَ وَ رَسُوۡلُكَ اَرۡسَلۡتَهٗ اِلَى النَّاسِ كَآفَّةً بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَنَزَّلۡتَ
عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنَ تِبۡيَانًا لِكُلِّ شَيۡءٍ وَاِيۡضَاحًا وَّتَفۡصِيۡلًا وَنَشۡهَدُ اَنَّهٗ
بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَجَاهَدَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدَكَ حَتّٰى اَتَاهُ
الۡيَقِيۡنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهِ الۡمَعۡصُوۡمِيۡنَ اَلَا اِنَّ هٰذَا الۡيَوۡمَ يَوۡمٌ
جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمۡ عِيۡدًا وَجَعَلَكُمۡ لَهٗ اَهۡلًا فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ يَذۡكُرۡكُمۡ
وَكَبِّرُوۡهُ وَعَظِّمُوۡهُ وَ سَبِّحُوۡهُ وَمَجِّدُوۡهُ وَادۡعُوۡهُ يَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ
وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ وَ تَضَرَّعُوۡا وَابۡتَهِلُوۡا وَتُوۡبُوۡا وَ اَنِيۡبُوۡا وَاَدُّوۡا
فِطۡرَتَكُمۡ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمۡ وَ فَرِيۡضَةٌ وَاجِبَةٌ مِنۡ رَبِّكُمۡ فَلۡيُخۡرِجۡهَا
كُلُّ امۡرِءٍ مِنۡكُمۡ عَنۡ نَفۡسِهٖ وَ عَنۡ عِيَالِهٖ كُلِّهِمۡ ذَكَرِهِمۡ وَاُنۡثَاهُمۡ
صَغِيۡرِهِمۡ وَكَبِيۡرِهِمۡ صَاعًا مِمَّا غَلَبَ مِنۡ قُوۡتِكُمۡ وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَى
الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى وَتَرَاحَمُوۡا وَتَعَاطَفُوۡا وَاَدُّوۡا فَرَآئِضَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا
اَمَرَكُمۡ بِهٖ مِنۡ اِيۡقَاعِ الۡمَكۡتُوۡبَاتِ وَاِقَامَةِ الۡجَمَاعَةِ وَالۡجُمُعَاتِ
وَاَدَاءِ الزَّكٰوةِ وَصِيَامِ شَهۡرِ رَمَضَانَ وَحَجِّ بَيۡتِ اللّٰهِ الۡحَرَامِ وَالۡاَمۡرِ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّهۡيِ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡاِحۡسَانِ اِلٰى فُقَرَاءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
سَيَّمَا ذَوِى الۡاَرۡحَامِ مِنۡكُمۡ وَاِلٰى نِسَآئِكُمۡ وَمَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ مِمَّا نَهَاكُمۡ عَنۡهُ مِنۡ اِتۡيَانِ الۡفَوَاحِشِ وَشُرۡبِ
الۡمُسۡكِرَاتِ وَالۡجَوۡرِ وَتَرۡكِ الۡوَاجِبَاتِ عَصَمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمۡ
بِالتَّقۡوٰى وَجَعَلَ الۡاٰخِرَةَ خَيۡرًا لَنَا وَلَكُمۡ مِنۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا اِنَّ
اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ وَ اَبۡلَغَ الۡمَوۡعِظَةِ كَلَامُ اللّٰهِ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

خطبہ ثانیہ عید الفطر

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللهُ اَکۡبَرُ اَللهُ اَکۡبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکۡبَرُ اَللهُ اَکۡبَرُ
وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ اَللهُ اَکۡبَرُ عَلٰی مَاهَدَانَا وَلَهُ الشُّکۡرُ عَلٰی مَا اَوۡلَانَا
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَجۡعَلۡنَا زَنَادِقَةً مُّضِلِّیۡنَ وَلَامُبۡتَدِعَةً
شَاکِّیۡنَ مُرۡتَابِیۡنَ وَلَاعَنۡ اَهۡلبَیۡتِ نَبِیِّهٖ مُنۡحَرِفِیۡنَ نَحۡمَدُهٗ عَلٰی
مَاهَدَانَا وَمَا کُنَّا لِنَهۡتَدِیَ لَوۡلَا اَنۡ هَدَانَا اللهُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الۡعٰلَمِیۡنَ وَنَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ
یَتَّخِذۡ صَاحِبَةً وَّلَاوَلَدًا وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهُ الۡمُجۡتَبٰی وَاَنَّ
عَلِیًّا وَلِیُّ اللهِ وَسَیِّدُ الۡاَوۡصِیَآءِ وَاَنَّ ذُرِّیَّتَهُ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ اَئِمَّتُنَا
وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا اِلَی الۡجَنَّةِ بِهِمۡ نَتَوَلّٰی وَمِنۡ اَعۡدَائِهِمۡ نَتَبَرَّءُ
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنۡ وَالَاهُمۡ وَاخۡذُلۡ مَنۡ خَذَلَهُمۡ اٰمِیۡنَ رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ
اُوۡصِیۡکُمۡ عِبَادَ اللهِ بِتَقۡوَی اللهِ وَاغۡتِنَامِ طَاعَتِهٖ وَاِعۡدَادِ الۡعَمَلِ
الصَّالِحِ فِیۡ هٰذِهِ الۡاَیَّامِ الۡفَانِیَةِ الۡخَالِیَةِ قَبۡلَ اَنۡ یَّهۡجُمَ عَلَیۡکُمۡ
الۡمَوۡتُ الَّذِیۡ لَامَهۡرَبَ مِنۡهُ وَلَامَفَرَّ اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوۡنَ
عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ وَ حَبِیۡبِکَ وَصَفِیِّکَ اَفۡضَلَ
صَلَوَاتِکَ عَلٰی اَنۡبِیَآئِکَ وَاَوۡلِیَآئِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ
اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالِ مَنْ وَالَاهَا وَعَادِ مَنْ
عَادَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ
وَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ
عَلِيٍّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
الْحُجَّةِ الْخَلَفِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ بِبَقَائِهٖ
بَقِيَتِ الدُّنْيَا وبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَ الْاَرْضُ
وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ تَمْلَاءُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً
وَّجَوْراً اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ
لَنَا اَللّٰهُمَّ ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْداً وَّنَرَاهُ قَرِيْباً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْهَدُ اَنَّ هٰؤُلَآءِ اَئِمَّتُنَا الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ
الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ نَحْنُ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ
حَارَبَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ
الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى
وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاءْ
قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ

وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَعَلٰى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ الْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَبَاءِ بِالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ وَعَلَى الْغُزَاتِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَعَلَى التُّجَّارِ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرٰى۔

اسناد و ترکیب برائے نمازِ قضائے عمری

جناب امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی نماز یں بیحد و بے حساب قضا ہوگئی ہوں اور ان نماز کو پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو روزِ جمعہ آخرِ ماہِ رمضان المبارک کو چار رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچیس مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ پندرہ مرتبہ پڑھے تو یہ نماز سات سو برس کی نمازوں کا کفارہ قرار پائے گی۔ ایک شخص نے پوچھا: اے ولی اللہ! اُمتِ نبی اللہ کی عمر تو ستر اسی برس کی ہوتی ہے۔ تب فرمایا کہ یہ نماز کفارہ ہوگی اس کے والدین، دادا، اقرباء اولاد کے لیے، اور چاہیے کہ پہلے درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ۔

اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَاسَابِقَ الْفَوْتِ وَيَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَيَامُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاجْعَلْ لِيْ فَرَجًا مِمَّا اَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ يَاعَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَاوَاهِبَ الْعَطَايَا يَاسُبُّوْحُ يَاقُدُّوْسُ يَارَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔
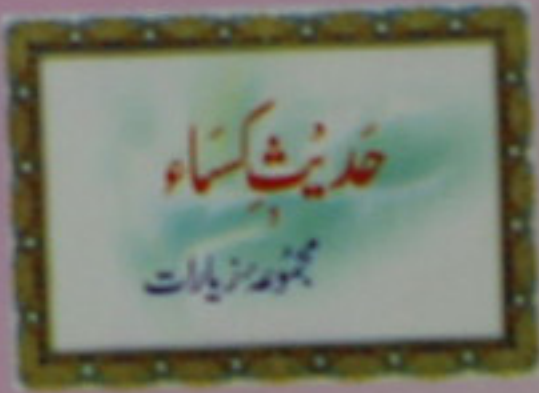
الهادی بک ایجنسی

گلی نمبر ۶، امام بارگاہ کے سامنے، پرانا مصطفیٰ آباد، دہلی-۹۴

Mob. : 9540492867, 9650924183

E-mail : imamia110@yahoo.com